Attempted in 41 Minutes

تاریخ: ___/___/___

اسلامی معشیت کے رہنما اصول کو بیان کریں کیا عصر حاضر کے معاشی مسائل کا حل انہیں اصولوں میں ہے. وضاحت کریں.

تعارف:

اسلام نے جہاں لوگوں کو دین کے بارے میں اصول دئیے، روزہ، نماز، زکوٰۃ کے اصول مقرر کر دئیے۔ وہاں اسلام نے معاشی ترقی کے حصول کے لئے بھی چند اصول مقرر کر دئیے۔ جن میں اللہ کی حاکمیت اعلیٰ، حلال رزق کی تلقین، اسراف سے ممانعت اور سود کی حرمت شامل ہیں۔ ان پر عمل کر کے دنیا معاشی ترقی حاصل کر سکتی ہے۔ عصر حاضر میں بھی معشیت کو بہت سے مسائل درپیش ہیں۔ ان میں شامل ہیں ذخیرہ اندوزی، سود کی طرف رجحان اور حرام رزق کا فروغ ہے اسلام کے معاشی ترقی کے اصولوں پر عمل کر کے ان مسائل سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ سود، زکوٰۃ کی ادائیگی، صدقات کی فروانی اور سود کا خاتمہ کر کے ان مسائل سے کو ختم کیا جا سکتا ہے

سورۃ البقرہ آیت نمبر 29 میں ارشاد ہے

"اور وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کے لئے زمین پر پیدا کیا سارے کا سارا۔"

تاریخ: ___/___/___

اسلامی معشیت کے رہنما اصول

1۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ:

اس زمین پر سب کچھ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ ہر چیز اسکی تخلیق کردہ ہے اور ہر چیز اسی کے حکم سے چلتی ہے۔ یہ جہان اسی کا ہے اور اس کی ہی وجہ سے ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر 284 میں ارشاد ہے کہ

للّٰہ ما فی السمٰوٰت و ما فی الارض ۰

ترجمہ:

"جو کچھ ہے زمین اور آسمان میں سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔"

2۔ یکساں رزق کمانے کا موقع:

اسلام کے معاشی نظام میں سب کے پاس برابر مواقع ہیں۔ وہ اپنی محنت کے مطابق جتنی کوشش کرے وہ اتنا پیسہ کما سکتا ہے۔ اس پر کوئی پابندی نہیں کہ وہ کتنا کما سکتا ہے

سورۃ القصص آیت نمبر 75 میں ارشاد ہے

"اور دنیا سے اپنا حصہ لینا مت بھولو۔"

3۔ بعض کو بعض پر فضیلت:

اسلام کے معاشی نظام میں کچھ

تاریخ __/__/__

لوگوں کو کچھ پر فضیلت دی گئی ہے یہ اس پر بھی منحصر ہے کہ وہ کتنی محنت کرتا ہے۔ جیسا کہ سورہ نجم آیت نمبر 39 میں ارشاد ہے

وان لیس انسان الا ما سعیٰ ہ

ترجمہ:

اور انسان کے لئے وہی کچھ جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے۔

4. حلال رزق کمانے کی تلقین:

اللہ تعالیٰ نے اسلام کے معاشی نظام کا ایک اصول یہ رکھ دیا کہ اسکے پیروکار کو رزق کمانے کی اجازت صرف حلال طریقے سے ہے۔ اسلام میں سختی سے ممانعت کی گئی ہے کسی بھی اور طریقے سے رزق کمانے پہ۔ سورۃ البقرہ آیت نمبر 168 میں ارشاد ہے کہ،

"اے لوگو! زمین میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ!"

5. انفاق فی السبیل اللہ کا حکم:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ جو صاحب استطاعت لوگ ہیں وہ اللہ کی رضا کی خاطر غریب لوگوں میں اپنی دولت کا کچھ حصہ بانٹ دیں۔ جیسا کہ سورۃ

تاریخ: ___/___/___

البقرہ کی آیت نمبر 3 میں ارشاد ہے کہ

"اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

6۔ ذخیرہ اندوزی کی ممانعت:

اسلام میں مال کو ذخیرہ اندوز کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ اسلام کے معاشی نظام میں تو یہ حکم ہے کہ ذخیرہ اندوزی نہیں کرنی چاہئے۔ جیسا کہ سورۃ التوبہ آیت نمبر 34 میں ارشاد ہے

"اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں انہیں دردناک عذاب کی وعید سنا دو۔"

7۔ سود کی ممانعت:

اسلام میں سود کے نظام کی سختی سے ممانعت کی گئی۔ یعنی سود کے نظام کے خاتمے کا حکم دیا گیا۔ کہ سود سب سے بڑی برائی ہے یہاں تک کہ سود لینے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت بھیجی۔ سورۃ آل عمران آیت نمبر 130 میں ارشاد ہے کہ

"اے لوگو! سود دوگنا اور چوگنا کر کے سود نہ کھاؤ۔"

تاریخ: ___/___/___

8. اسراف کی ممانعت:

اسلام میں میانہ روی کو پسند کیا گیا ہے اور فضول خرچی سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ درمیان کے درجے میں رہا جائے اور فضول خرچی سے بچا جائے۔ سورۃ الاعراف میں آیت 30 میں ارشاد ہے

"کھاؤ پیو اور فضول خرچی مت کرو۔"

9. چوری پھیلانا اور حرام کاموں سے ممانعت:

اسلام میں تمام وہ ذرائع جن سے حرام سے پیسا آتا ہے انکی سختی سے ممانعت کی۔ جیسا کہ چوری، بدکاری، جسم فروشی وغیرہ۔ سورۃ النور آیت نمبر 19 میں ارشاد ہے

"چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دو۔"

عصرِ حاضر کے معاشی مسائل

1. سود کا رجحان:

موجودہ دور کا سب سے بڑا مسئلہ سود کا بڑھتا فروغ ہے۔ اس کے خاتمہ کیلئے بہت ضروری ہے چونکہ اس کا رجحان اتنا

تاریخ: __/__/__

بڑھ چکا ہے کہ یہ ہمارے معاشرے کی جڑوں میں بیٹھ چکا ہے۔

2۔ چند ہاتھوں میں دولت کا ارتکاز:

موجودہ زمانے میں دولت چند ہاتھوں میں جمع ہو گئی ہے۔ امیر امیر تر اور غریب غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اور یہ بس دولت کے چند ہاتھوں میں جمع ہو جانے کی وجہ سے ہے۔ IMF کی رپورٹ کے مطابق 80٪ دولت چند لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو کہ معاشرے کا 1٪ ہیں۔

3۔ غربت اور حلال رزق کمانے میں بیزاری:

تیسرا بڑا مسئلہ غربت کا ہے۔ معاشرے میں محنت کا جز و کم ہوتا جا رہا ہے اور حلال رزق کمانے سے بیزاری ہے اور اس وجہ سے غربت کا بھی کی زیادتی ہو رہی ہے۔ "ورلڈ بینک کی رپورٹ کی مطابق سال 2022-23 میں پاکستان میں غربت کی شرح بڑھ کر 39.4٪ ہو گئی ہے اور 12.5 ملین لوگ مزید غربت میں دھکیلے گئے ہیں"

مسائل کا حل

1. زکوٰۃ کی پابندی:

ان سب مسائل کو حل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ زکوٰۃ کی پابندی کی جائے اِس طرح امیر کی دولت کم ہو جائے گی اور غریب کو بھی اسکا حصہ مل جائے گا اور یہ غربت ختم کرنے کا اسلام نے موثر طریقہ پیش کیا ہے سورۃ المائدہ آیت نمبر 12 میں ارشاد ہے

میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم زکوٰۃ ادا کرتے ہو اور نماز قائم کرتے ہو۔

2. صدقات کا حصول:

دوسرا طریقہ جس سے ان مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے اس میں صدقات کی ادائیگی ہے ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق صدقہ دے سورۃ البقرہ آیت نمبر 276 میں ارشاد ہے کہ

"اور اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے"۔

3. سود کا خاتمہ:

سب برائیوں کی جڑ سود ہے

اور اس کا خاتمہ بہت ضروری ہے۔ اسکے خاتمے
سے معاشی مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اس
طرح ملکی معیشت کو بچایا جا سکتا ہے

۶۔ تعلیم اور ذہنی نشوونما:

آج کی نوجوان نسل بہت ہی
پست ہے تو انکی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ
انکی تعلیمی اور ذہنی نشوونما پر توجہ دی جائے
اس طرح وہ آسان طریقوں سے آمدن کمانے
کی بجائے محنت پر توجہ دیں گے

خلاصہ بحث:

ان سب مسائل جو کہ آج
کے معاشی نظام میں پائے جاتے ہیں، ان
کا حل صرف اور صرف اسلام کے معاشی
نظام کے اصولوں میں ہیں۔ ان پر عمل کر کے
تمام مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ
کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ وہ
معاشی طور پر استحکام ہوں ورنہ یہ ممکن
نہیں۔ تو اسلام کے معاشی اصولوں پر عمل
کر کے ترقی کا بول بالا اور انسانیت کی فلاح
ممکن ہے